ہم سب ایک سے نہیں ہیں

قانون، پالیسی اور عمل درامد کی حکماتِ عملی تاکہ لوئیر مین لینڈ کی بزرگ خواتین کی زندگیاں بہتر بنائی جا سکیں۔

تعارف

اولڈ ویمنز ڈایالاگ (بزرگ خواتین کی گفتگو) پراجیکٹ (OWDP) میں تحقیق کی جاتی ہے کہ:

- اہم قوانین اور سوشل پالیسی کے کونسے معاملات ہیں جو بزرگ خواتین پر اثر انداز ہو رہے ہیں؟
- ہم ان رُکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں تاکہ بزرگ خواتین کی زندگی کا معیار بہتر ہو سکے

۳۱۰۲ میں، ہم نے ایک رپورٹ شائع کی جس کا عنوان تھا یوئر ورڈز آر ورتھ سمتھنگ (آپ کی رائے اہمیت رکھتی ہے): آئی ڈینٹی فائینگ بیرئیرز ٹو دی ویل بیئنگ آف اولڈر ویمن (بزرگ خواتین کی بہبود کی رُکاوٹوں کی پہچان)۔ یہ رپورٹ ان انکشافات کی دستاویز ہے جسمیں وینکوور لوئر مین لینڈ بھر سے ۲۱۳ بزرگ عورتوں کے ۲۲ مشاورتی گروپ بنائے گئے جو نشاندہی کرتے ہیں کہ بہبود میں ۴۲ رُکاوٹیں ہیں، اور ۱۳ قانون، پالیسی اور پریکٹس کے لائیحاتِ عمل ہیں جو کہ تبدیل ہونے والے ہیں۔

یہ چھوٹی رپورٹ OWDP کی دوسری رپورٹ کا خلاصہ کرتی ہے کہ ہم سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ قانون، پالیسی اور پریکٹس کے لائیحاتِ عمل لوئیر مین لینڈ کی بزرگ خواتین کی زندگی بہتر بنانے کے لئے چاہیئں۔ دوسری رپورٹ ۲۶۱ اُن بزرگ خواتین کے تجربہ کی تصویر دکھاتی ہے جن سے ہم وینکوور لوئر مین لینڈا میں ۴۱۰۲ تا ۶۱۰۲ میں ۴۱ مشاورتی مواقع کے دوران ملے۔ کام کے اس دوسرے حصے کا مقصد ان خواتین تک پہنچنا تھا جو سیاست میں خاص طور پر الگ سی رکھی جاتی ہیں، جیسے کہ معذوری والی خواتین اور یہاں کی ابتدائی خواتین۔

انکشافات

مسئلہ نمبر۱: غربت اور آمدنی کے تحفظ کی کمی

"ہم سب ساتھی ہیں، غربت سے ایک ملازمت یا ایک بیماری کا دور۔
تینوں مجھ پرلاد دیئے گئے ہیں"

خواتین نے ہر ایک مشاورت میں پُر جوش انداز سے غربت اور انکم سیکیورٹی کے تحفظات کے بارے میں اظہار کیا۔ بہت سی خواتین بہت ہی کم آمدنی پر گزاراہ کرتی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں انہیں مناسب اور محفوظ رہنے کی جگہ، ہیلتھ کیئر، خوراک، ترجمانی کی خدمات اور قانونی مدد نہیں حاصل ہوتی۔ معذوری، دیکھ بھال، وائلنس(تشدد)، اور مہاجر ہونے کی وجہ سے ان کی آمدنی پر مزید اثر پڑتا ہے۔

خواتین نے چار بنیادی رُکاوٹوں کی نشاندہی کی جن کا تعلق غربت سے ہے:

- ناکافی پینشن(آمدنی)
- دوائیوں اور دانتوں کی صحت کے لئے ناکافی فنڈنگ
- فیملی میں بغیر مالی مدد کے فیملی کی دیکھ بھال کی وجہ سے پینشن میں مزید کمی
- نانیوں اور دادیوں کی جانب سے پوتوں اور پوتیوں کی دیکھ بھال کے لئے ناپید مالی مدد

مسئلہ نمبر ۲ : اِمتیازی سلوک، عمر، نسلی امتیاز، اور جنسیت

"صرف یہی نہیں کہ بزرگ عورتوں سے بُرا سلوک ہوتا ہے بلکہ
اگر آپ بزرگ ہیں، ایک عورت ہیں اور گوری نہیں، تو آپ سے زیادہ بُرا سلوک کیا جاتا ہے"

بزرگ خواتین مختلف ہوتی ہیں لہذہ انہیں کئی طرح کا امتیازی سلوک برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ہیلتھ کیئر، سوشل سروس ، رہائش اور دیگر شعبوں میں عمر، جنسیت اور نسلی امتیازی سلوک کا مطلب ہے کہ بزرگ عورتوں کو ضروری خدمات حاصل کرنے میں مشکل ہو سکتی ہے۔

خواتین نے امتیازی سلوک سے متعلقہ پانچ قسم کی رُکاوٹوں کی نشاندہی کی:

- بزرگی اور عمر کا امتیازی سلوک
- یہاں کے پہلے باشندوں کی خواتین سے نسلیت اور نسلی امتیاز
- پبلک ٹرانزٹ میں بُرا سلوک
- گونگی اور اونچا سُننے والی خواتین کے لئے انٹرپریٹیشن کا نہ ہونا
- بوڑھی ہم جنس اور انوکھی خواتین، جو لمبے عرصے کے لئے دیکھ بھال کی جگہوں میں رہتی ہیں، کے خلاف سسٹم میں پھیلا ہوا تعصب

مسئلہ نمبر ۳ : مناسب ہیلتھ کیئر اور ہوم سپورٹ تک پہنچ کا نہ ہونا

> "خدمات میں فاصلہ ہے۔ ایک بزرگ کو ان کے گھر سے کیوں ہٹایا جائے
> جبکہ انہیں صرف صاف صفائی کی تھوڑی سی ضرورت ہے"

ہیلتھ کیئر تک رسائی کا فقدان ایک یونیورسل رُکاوٹ تھی۔ معذور خواتین کے لئے اضافی مدد چاہیئے۔

اس معاملے میں خواتین نے دو رُکاوٹوں کی نشاندہی کی:

- معذور خواتین کے لئے ڈاکٹروں تک پہنچ میں مشکلات
- مناسب ہوم سپورٹ تک پہنچ میں مشکلات

مسئلہ نمبر ۴: تشدد اور زیادتی

> "میں دو دفعہ ریپ کی شکار بنی ہوں، اور میں چونکہ بوڑھی ہو رہی ہوں اس لئے
> میں اپنے بچاؤ کے کم لائق ہوں۔ مجھے اس کی ہمیشہ فکر ہے۔"

تحفظ اور زیادتی مشاورت کے دوران دو مرکزی فکر تھے۔ خواتین مختلف فکرات کے ساتھ رہتی ہیں، چونکہ انہیں سکولوں سے لے کر امیگریشن تک زندگی کے مختلف تجربات ہوئے ہوتے ہیں۔

اس معاملے میں خواتین نے چار بڑی رُکاوٹوں کی نشاندہی کی:

- خوف کے ساتھ جینا
- پہلی باشندہ بزرگ عورتوں پر تاریخی چوٹوں کا اثر
- گھر کے افراد کی زیادتی اور بے توجہی
- دارالامان کی خدمات تک پہنچ میں رُکاوٹیں

مسئلہ نمبر ۵: انصاف تک رسائی

> "قانونی نظام تک رسائی , مہنگی ہونے کی وجہ سے مشکل"

بزرگ خواتین قانونی نمائندگی اور مشورے تک پہنچ کو مشکل سمجھتی ہیں۔ ان میں سے اکثر کے لئے یہ خدمات پہنچ سے باہر ہیں اور وہ نہیں جاتیں کہ بوقتِ ضرورت مدد کے لئے ایک وکیل کیسے ڈھونڈا جائے۔ قانونی مدد حاصل کرنے میں اس کا خرچ سب سے بڑی رُکاوٹ ہے۔

خواتین کی کہانیوں سے خاص طور پر تین رُکاوٹوں کی نشاندہی ہوئی:

- نانیوں دادیوں کے لئے قانونی نمائندگی کا فقدان
- قانونی مدد کی آپشنز کے بارے میں معلومات کا فقدان
- مہاجر خواتین کی اپنی زبان میں قانونی مشاورت کی پہنچ کے لئے ترجمانی کا فقدان

پوری رپورٹ کو آن لائن پڑھنے کے لئے جائیے
www.bcli.org/owdp پر

WEST COAST LEAF

CANADIAN CENTRE FOR ELDER LAW

بزرگ خواتین کی بہبود میں رُکاوٹوں کو مخاطب کرنے والے قانون اور پالیسی کے لائحاتِ عمل

۱:اولڈ ایج سیکیورٹی اور گارنٹی شدہ آمدنی میں اضافہ کے پروگراموں میں بڑھاوا ہو تاکہ بزرگ خواتین کی زندگی غربت میں بسر نہ کرنا یقینی بنے۔

۲:ایک قومی فارمیسی پروگرام تشکیل دیں جو یقینی بنائے کہ کم آمدنی والے بزرگ اپنی ضرورت کی ادویات لے سکیں۔

۳: کم آمدنی والے بزرگوں کے لئے دانتوں کی دیکھ بھال کا پروگرام تشکیل دیں۔

۴:کینیڈا پینشن پلان کو تبدیل کریں تاکہ ڈراپ آؤٹ کی سہولت کو اسی برابری کے ساتھ شامل کیا جائے جیسے کہ بچوں کی پرورش کی سہولت جو تمام سالوں میں ہر وقت فیملی دیکھ بھال پر لاگو ہو۔

۵:ایک مربوط پبلک چائلڈ کیئر سسٹم بنائیں جو برٹش کولمبیا کے تمام بچوں کی دیکھ بھال کے لئے قابل برداشت اخراجات اور پہنچ میں مہیا ہو۔

۶:اولڈ ایج سیکیورٹی اور گارنٹیڈ انکم سپورٹ کے حصول کے اصولوں پر نظر ثانی کریں جو کہ بوڑھی مہاجر عورتوں تک پہنچ کی عزت کرے جنکو بصورتِ دیگر کوئی مالی مدد حاصل نہیں۔

۷:رشتہ دار کیئر گورز کے لئے ایک معاشی فوائد کا پروگرام بنائیں جو باوجود انکی گارڈیئن شپ کے انکی مناسب مالی مدد اور دیگر مدد کرے۔

۸:عوام میں آگاہی بڑھانے کے لئے پروگرام اور مشاغل بنائیں، بزرگ خواتین کے لئے کمیونٹی اور فیملی کی پرائیویٹ اور پوسٹ سیکنڈری تعلیم کے لئے ماحول بنائیں۔

۹:انسانی حقوق، امتیازی تفریق اور عمر بڑھنے کے بارے میں پبلک تعلیم کے مکمل کام کریں، خاص طور پر بزرگی اور بزرگ خواتین کے تجربات پر مکمل دھیان دیں۔

۰۱:پبلک کی قانونی تعلیم اور کام اولیں ترجیح پر کئے جائیں جن کی توجہ آگاہی میں بڑھاوے، اور عمر کی وجہ سے امتیازی تفریق اور بزرگی پر ہو۔

۱۱:بی سی پبلک سروس کا سٹاف؛ امتیازی تفریق کا مخالف، انسانی حقوق کا محافظ ہو، اور ان کی معاشرتی قابلیت کی ٹریننگ کے لئے اور خاص طور پر بزرگ ابتدائی باشندہ خواتین کے لئے، مہیا ہو۔

۲۱:ایب اوریجنل پیشنٹ نیوی گٹر پروگرام(پہلے باشندوں کی امداد کے پروگرام) پر نظر ثانی کی جائے ، بالخصوص اس نظر کے ساتھ کہ لوئیر مین لینڈ کی ابتدائی باشندہ خواتین کے گنجائیش کو بڑھاوا دیا جا سکے۔

۳۱:ہیلتھ کیئر سٹاف مہیا کریں جس میں قدیم باشندوں کے لئے کلچرل، انسانی حقوق اور امتیازی تفریق کے بارے میں تربیت ہو۔

۴۱:حکومتی محکمات کے سٹاف کو دی گئی معلومات میں واضح طور پر دکھائیے کہ سٹاف کا قومی تفریق، اور امتیازی سلوک کے بارے میں کیا کوڈ آف کنڈکٹ ہے جو واضح طور پر بزرگ خواتین کے بارے میں خلاف ورزی کے اقدامات بیان کرے۔

۵۱:موجودہ بزرگ خواتین جو گونگی اور اونچا سُننے والی ہیں، ان تک ہیلتھ کیئر کی پہنچ پر ریسرچ کی جائے، اس نظریئے کے ساتھ کہ ان تک پہنچ والی خدمات کی مشکلات میں کمی ہو اور موجودہ امریکن سائن لینگویج انٹرپریٹیشن خدمات کے بارے میں ہیلتھ کیئر سٹاف کی معلومات بڑھیں۔

۶۱:یقینی بنائیے کہ رہائشی مدد اور کمیونٹی کیئر کے سٹاف کو ہم جنس اور انوکھی بزرگ خواتین کے لئے کلچرل مہارت اور انسانی حقوق کی عزت کی ٹریننگ حاصل ہو۔

۷۱:پبلک ٹرانزٹ میں بزرگوں اور معذور لوگوں کے حقوق برائے امتیازی جگہ کو جانیئے اور انہیں لاگو کرنے کے لئے لائحہِ عمل تیار کیجئے۔

۸۱:یہ یقینی بنانے کے لئے خدمات کا ریگولر آڈٹ کیجئے تاکہ معلوم ہو کہ عوامی اداروں نے جو اقدامات عام لوگوں کے نسلی امتیاز، امتیازی سلوک اور عمر کے حقوق کے بارے میں لاگو کئے ہیں وہ کارآمد بھی ہیں!

۹۱:مریضوں کی وکالت یا رہبری کا پروگرام بنائیے جو مدد گار، یا سہولت کار ہو ان بزرگ خواتین کے لئے جنھیں صحیح وقت پر اور مناسب ہیلتھ کیئر کے حصول میں رُکاوٹ ہوتی ہو۔

۰۲:ہیلتھ کیئر مہیا کرنے کے ایسے نمونے تلاش کیجئے جو پیچیدہ ہیلتھ کے حالات رکھنے والی خواتین کے لئے بہتر ہوں۔ اس طرح کے دو نمونے ہیں؛ عوامی بنیاد پر رقم چُکانے کا نمونہ جو بی سی بھر کی کئی قسم کی ہیلتھ پریکٹس میں زیرِ استعمال ہے، اور کمیو نٹی ہیلتھ سینٹر جو بنیادی کیئر کے ڈاکٹروں اور ساتھی ہیلتھ کے پیشہ وروں کو ایک ہی جگہ اکٹھا کرتے ہیں۔

۱۲:پبلک کے فنڈ شدہ ایسے پروگرام تیار کیجئے یا انہیں بڑھاوا دیجئے جن کا مقصد گھریلو دیکھ بھال میں مدد ہو، جیسے کہ کھانا تیار کرنا، کپڑے دھونا اور گھر کا کام تاکہ بزرگ خواتین کی خود مختار یا نیم خود مختار زندگی گزارنے میں مدد ہو سکے۔

۲۲:پہلے باشندوں کی بزرگ خواتین اور بینڈ لیڈروں سے مشاورت کیجئے تاکہ بہتر طور پر جانا جا سکے کہ نسوانی اور پہلے باشندوں کے نکتۂ نظر سے کمیونٹی کے تحفظ میں کیا کیا کمزوریاں اور طاقتیں ہیں۔ اور پہلے باشندوں کی بزرگ خواتین کو انکی کمیونٹی اور انکے گھروں میں محفوظ ہونے میں مدد دی جائے۔

۳۲:بزرگ خواتین کی پہنچ میں قانونی حقوق کی معلومات کی اشاعت، ترجمے اور تشہیر میں مدد کی جائے، بشمول روڈ ٹو سیفٹی کتابچہ: لیگل رائٹس فار اولڈر وومن فلیئنگ وائلنس۔

۴۲:پہلے باشندوں کی بزرگ خواتین، انکی بڑی بوڑھیاں اور انکی کمیونٹیوں کو اس قابل بنانے کے لئے ابتدائی مالی مدد کیجئے تاکہ وہ مقامی اور کلچر کے حساب سے مناسب پروگرام ترتیب دے سکیں تاکہ انکی اپنی کمیونٹیاں صحت مند ہو سکیں۔

۵۲:ایسی تنظیموں کی مدد میں اضافہ کیجئے جو اُن بزرگ خواتین کی مدد کرتی ہیں جن سے زیادتی ہو رہی ہے یا وہ اس سے بھاگ رہی ہیں، بشمول ٹرانزیشن ہاؤسز، سیف ہاؤسز، بزرگوں کی خدمت والی ایجنسیاں، خاص طور پر بزرگ خواتین کی جانب مدد کا ہاتھ بڑھانے کیے لئے۔

۶۲:بی سی بھر میں ٹرانزیشن اور سیف ہاؤسز کی مدد میں اضافہ کیجئے تاکہ ان خدمات کو لاگو کیا جائے جن کی اٹیرا وومنز ریسورس سوسائٹی کی رپورٹ میں نشاندہی کی گئی اور وعدہ کیا گیا کہ کینیڈا بھر کے لئے بوڑھی اور زیادتی کا شکار خواتین کی رہائش عمل میں لائی جائے گی۔

۷۲:ان پروگراموں کو متواتر مالی مدد مہیا کریں جو بچوں کا بنیادی دھیان رکھنے والی دادیوں اور نانیوں کو قانونی پیروی مہیا کرتی ہیں جس میں کلیدی کمیونٹی ایجنسیوں کے لئے رہائشی وکیل بھی شامل ہو۔

۸۲:بزرگ خواتین کو پیش آنے والی انصاف کے حصول کے لئے رُکاوٹوں کی شناخت کیجئے اور ان کے حل کے لئے عملی اقدام کی نشاندہی کیجئے، بالخصوص اُن قابلِ پہنچ لائحہِ عملی کی جو بزرگ خواتین تک پہنچ میں کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔

۹۲:جن مواقع میں بزرگ خواتین لیگل ایڈ کی اہل ہوں اور جہاں انہیں وکیل کے ساتھ بات چیت کے لئے انکی زبان میں ترجمان کی ضرورت ہو تو انہیں ادا شدہ قیمت کے ساتھ دیئے گئے گھنٹوں کی تعداد بڑھائیے۔

۰۳:جو افراد لیگل ایڈ حاصل کرنے کے اہل ہوں اور انہیں زبان میں ترجمانی کی ضرورت ہو تو بجائے ۰۳ منٹ کے وقت کے انہیں قانونی مشورے کے لئے ایک گھنٹے کی ملاقات کا وقت دیا جائے۔